سوال

(720) دوسری شادی نہ کرنے کی شرط پر نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ عورت شادی سے پہلے اپنے ہونے والے شوہر سے یہ شرط کرے کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمہ اللہ اس کی اجازت دیتے ہیں کہ عورت شادی سے پہلے اس طرح کی شرط لگا سکتی ہے، مگر جمہور ائمہ کرام کہتے ہیں کہ یہ شرط باطل ہے۔

اگر کوئی یوں کہے کہ شادی سے پہلے تو اس شرط کو مان لیتا ہوں اور شادی کے بعد اس کا انکار کر دوں گا اس بنیاد پر کہ بقول جمہور یہ ایک باطل شرط ہے، تو اس موقع پر امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ جب آپ کو یقین ہے کہ یہ شرط باطل ہے تو آپ کو عقد نکاح کے موقع پر یا دوسرے مواقع پر قبول ہی نہیں کرنی چاہئے، اگر قبول کریں گے تو یہ عقد باطل ہوگا، کیونکہ یہ عقد ایک باطل شرط پر ہو رہا ہے اور صحیح نہیں ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 515

محدث فتویٰ